13 - خطوطِ غالبؔ

مرزا اسد اللہ خان غالبؔ

خلاصہ

مرزا اسد اللہ خان غالب، اُردو کے شہرہ آفاق شاعر اور نثر نگار تھے۔اُن کے مکاتیب اُردو نثر کا سرمایہ ہیں۔ان کی جدت پسندی نے اردو نثر کو نیا انداز و آہنگ عطا کیا۔انہوں نے خطوں کے رسمی انداز کو ترک کر کے خط کو بے تکلفانہ گفتگو اور شخصی و دلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔

☆ مرزا غالبؔ منشی ہر گوپال کے کول سے خط آنے کا انتظار کر رہے تھے لیکن وہ سکندر آباد آ گئے وہاں سے غالب کو خط لکھا۔شیو نرائن کے مطبع آگرہ میں غالبؔ کی کتابوں کی چھپائی جاری ہے اور خواہش ہے کہ کام اچھا ہو جائے۔منشی بالمکندؔ کے خط کا جواب نہیں دے سکے منشی ہر گوپال کے ذمہ لگایا کہ اُن کو سلام کہیں اور کتابوں کی بابت دریافت بھی کریں۔

☆ منشی ہر گوپال کے نام دوسرے خط میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ شاید کوئی نیا قانون آ گیا ہے کہ سکندر آباد کے لوگ دلی والوں کو خط نہ لکھیں گے۔منشی شیو نرائن کے مطبع میں غالبؔ کی کتابیں چھپ رہی تھیں وہ مکمل ہو کر آ گئی ہیں۔چھاپا، سیاہی، کاغذ، خط وغیرہ سب اچھا تھا اور غالب کو یہ کتابیں پسند آئیں۔وہ منشی ہر گوپال سے آگرہ آمد کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

☆ میر مہدی کے نام خط میں غالبؔ بتاتے ہیں کہ حالات اچھے نہیں کاغذ اور ٹکٹ کی کمی ہے، کتاب سے کاغذ پھاڑ کر میر مہدی کو خط لکھتے ہیں اور کسی طرف سے آمدن کی امید ہے وہ آ جائے تو ٹکٹ، کاغذ اور لفافے منگوالوں۔برخوردار میر نصیر الدین کو بیٹی کی مبارک دیتے ہوئے عظیم النسا بیگم نام تجویز کیا ہے۔میر مہدی کو ہدایت کرتے ہیں کہ میر نصیر الدین کو مجتہد العصر لکھا کرے۔دلی کی بابت بیان کرتے ہیں کہ ہر چیز پر ٹیکس لگا ہے سوائے اناج اور اُپلوں کے۔جامع مسجد کے گرد میدان کھودا جا رہا ہے۔دکانیں اور حویلیاں مسمار کی جا رہی ہیں۔بہادر شاہ ظفر حاکمِ اکبر کی آمد کی خبر ہے کہ وہ دلی آئیں گے یا نہیں، آتے ہیں تو بلاوا آتا ہے یا نہیں۔پنشن بند ہو گئی تھی، معلوم نہیں کہ کب اس کا دوبارہ اجرا ہو۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) مرزا غالبؔ نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟

جواب: مرزا غالبؔ نے بیرنگ خط اس لیے بھیجا کہ ان کے پاس نہ ٹکٹ تھا نہ ٹکٹ کے پیسے اور نہ ہی کاغذ تھا۔

(ب) مرزا غالبؔ نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟

جواب: مرزا غالبؔ نے میر مہدی مجروح کو خط سہ شنبہ ۸ نومبر 1859ء کو لکھا۔

(ج) کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟

جواب: اناج اور اُپلے پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا۔

(د) مرزا غالبؔ نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟

جواب: مرزا غالب نے کتابوں پر اچھی رائے دی کہ ان کا چھاپا، خط کاغذ اور تقطیع و سیاہی دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔

(ہ) تفتہ نے غالب کو خط کہاں سے لکھا تھا؟

جواب: منشی ہر گوپال تفتہ نے غالب کو خط سکندر آباد سے لکھا تھا۔

2-درست جوابات کی نشاندہی کریں:

(الف) میر مجروح کے خط میں کس کی بیٹی کی پیدائش کا ذکر ہے؟

(الف) میر مجروح (ب) ✓ میر نصیر الدین (ج) میرن (د) شاہ محمد عظیم

(ب) "پون ٹوٹی" (چنگی) کس چیز پر معاف تھی؟

(الف) ترکاری اور پھل (ب) ✓ اناج اور اپلے (ج) غلہ اور ترکاری (د) پھل اور بادام

(ج) مرزا غالب کو تفتہ کا خط کہاں سے آتا تھا؟

(الف) کلکتہ (ب) سکندر آباد (ج) ✓ کول (د) دہلی

(د) کس شخص نے کتابوں کی شیرازہ بندی کے بارے میں مرزا کو خط لکھا؟

(الف) تفتہ (ب) میرن (ج) میر مہدی مجروح (د) ✓ شیونرائن

(ہ) دوسرے خط کے مطابق مرزا غالب کو کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟

(الف) بیس (ب) ✓ تینتیس (ج) تیس (د) تینتالیس

(و) مرزا غالب نے تفتہ کو دوسرا خط کب لکھا؟

(الف) تین نومبر ۱۸۵۸ (ب) ۱۳ نومبر ۱۸۵۷ (ج) ✓ ۱۳ نومبر ۱۸۵۸ (د) ۲۳ نومبر ۱۸۵۸

3-خطوط غالبؔ کے متن کو ذہن میں رکھ کر درست یا غلط کی نشاندہی کریں۔

الف۔ مرزا غالبؔ نے میر نصیر الدین کو بیٹی کی پیدائش پر مبارک باد دی۔ ✓درست / غلط

ب۔ تیسرے خط میں دار البقا کے فنا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ ✓درست۔ غلط

ج۔ مرزا غالبؔ نے تفتہ کو پہلا خط لکھا تو تفتہ کول میں تھے۔ درست / غلط ✓

د۔ مرزا غالب کو کتابیں ۱۲ نومبر ۱۸۵۸ء کو ملیں۔ ✓درست / غلط

ہ۔ دوسرے خط میں دلی کے خاک نشینوں سے مراد خود مرزا غالبؔ کی ذات ہے۔ ✓درست / غلط

4-ان جملوں کی وضاحت کریں۔

(الف) دار البقا فنا ہو جائے گا۔ رہے نام اللہ کا۔

جواب: دار البقا مفتی صدر الدین کی درسگاہ تھی جو جامع مسجد کے ساتھ تھی۔ مسجد بڑی کرنے کا پروگرام شروع ہوا تو دار البقا کو بھی گرا دیا گیا۔ غالب نے اپنے خط میں اس طرف اشارہ دیا ہے۔ مسجد اللہ کا گھر ہے۔ دار البقا گر جائے، مسجد باقی رہے گی، جیسے اللہ کا نام ہمیشہ باقی رہے گا۔

(ب) **حاکم اکبر کی آمد سن رہے ہیں۔**

جواب: 1857ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد جب بہادر شاہ ظفر کو رنگون میں قید کر دیا گیا تو اکثر یہ افواہیں گردش کرتی تھیں کہ بادشاہ آئے گا۔ جنگ آزادی کے دو سال بعد بھی یہی مشہور ہوا۔ غالبؔ نے اسی طرف اشارہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر وہ آتے ہیں تو بلاوا آتا ہے یا نہیں، کچھ پتہ نہیں۔

(ج) **منشی بالمکند بے صبر کے ایک خط کا جواب ہم پر فرض ہے۔**

جواب: منشی بالمکند بے صبر سکندر آباد کے رہنے والے تھے انہوں نے غالب کو خط میں اپنے سفر کا حال لکھا تھا۔ غالب کہتے ہیں کہ اب اس کا جواب فرض ہے لیکن اس خط کے مندرجات کا کیا جواب دیا جاسکتا ہے کہ منشی صاحب تو سفر میں ہیں۔ اس لئے میری طرف سے منشی ہر گوپال تفتہ صاحب آپ ان کو سلام کہہ دینا۔

(د) **کیا یہ آئین جاری ہوا ہے؟**

جواب: غالب منشی ہر گوپال کو کہتے ہیں کہ آپ نے خط نہیں لکھا کیا انگریزوں نے کوئی نیا حکم جاری کیا ہے کہ سکندر آباد والے دلی والوں کو خط نہ لکھیں۔

(ہ) **خان چند کا کوچہ شاہ بولا کے بڑ تک ڈھے گا۔**

جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے دلی پر قبضہ کر لیا اور وہاں تبدیلیاں کیں چنانچہ غالبؔ بتا رہے ہیں کہ شہر میں عمارتیں گرانے کا عمل جاری ہے اور خان چند کا محلّہ شاہ بولا کے برگد کے درخت تک گرایا جائے گا۔

5-کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) سے ملائیں۔

جواب

کالم (الف)	کالم (ب)
پہلا خط	ہر گوپال تفتہ
شیونرائن	کتابوں کی شیرازہ بندی
دوسرا خط	ہر گوپال تفتہ
دار البقا	فنا
غالب کے خطوط	خلیق انجم
بیٹی کا قدم مبارک	میر نصیر الدین

6-مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیے:

مَجرُوح

تَفتَہ

مُجتَہِدُ العَصر

بَرخُوردَار